حسنِ انتقاد

تبصرہ کے لیے دو کتابوں کا آنا ضروری ہے

تبصرہ: ابوالادیب

◄◄ کتاب: ''صبر واستقامت کے پیکر'' عربی تالیف: شیخ عبدالفتاح ابوغُدّہؒ

اردو ترجمہ: مولانا عبدالستار سلام قاسمی ضخامت: 192 صفحات قیمت: 100 روپے

ناشر: ندوۃ المعارف' لاہور ملنے کا پتا: دار الکتاب، کتاب مارکیٹ۔ غزنی سٹریٹ، اردو بازار۔ لاہور

اصل کتاب ''صفحات من صبر العلماء'' عالم اسلام کے مشہور عالم شیخ عبدالفتاح ابوغدہ کی تالیف کردہ ہے۔ مولانا عبدالستار سلام قاسمی نے اس کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ زندگی آلام ومصائب سے عبارت ہے اور سب سے زیادہ تکلیفیں انبیاء ورُسل کو پہنچیں۔ علمائے کرام اور طالبانِ علم، انبیاء کی وراثت کے امین ہیں۔ دنیا کی ناقدری کے باوجود، اللہ تعالیٰ کی زمین، علمائے حق سے خالی نہیں رہی۔ مصنف نے زیرِ نظر کتاب میں' صحابہ کرام، علما اور صالحین کے پُر خطر حالات وواقعات قلم بند کئے ہیں جن سے گذر کر وہ دین ودانش کے بلند مقام پر پہنچے۔ صبر واستقامت کا راستہ بلاشبہ کامیابی کا راستہ ہے، کتاب پڑھنے سے یہ سبق حاصل ہوتا ہے کہ کامیابی و کامرانی سے وہی ہم کنار ہوتا ہے جو ان عارضی تکالیف ومصائب کی پروانہ کرتے ہوئے اپنی منزل کی طرف بڑھتا چلا جاتا ہے۔

◄◄ کتاب: ''الکتاب المقبول فی صلوٰۃ الرسول صلی اللہ علیہ وسلم''

مصنف: حکیم محمود احمد ظفر ضخامت: 756 صفحات قیمت: درج نہیں

ناشر: المکتبہ الاشرفیہ، جامعہ اشرفیہ۔ لاہور

روزِ محشر کہ جاں گداز بود اوّلیں پرسش نماز بود

سیدنا جابرؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا کہ مومن اور کافر کے درمیان فرق' نماز کو چھوڑنا ہے۔ نماز کی اہمیت کے پیشِ نظر سیدنا عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے زمانۂ خلافت میں ایک سرکلر جاری فرمایا جس کے الفاظ یہ تھے: ''میرے نزدیک تمہارا اہم ترین کام نماز ہے۔ جس نے اسے محفوظ کیا اور اس کی نگرانی کی اُس نے اپنے دین کو محفوظ کرلیا اور جس نے اسے ضائع کیا وہ اس کے علاوہ اور فرائض کو زیادہ ضائع کرے گا۔

معروف محقق ومصنف جناب حکیم محمود احمد ظفر نے کمال عرق ریزی سے نماز جیسے اہم فریضہ کے بارے ایک ایک عنوان کے تحت کئی کئی احادیث جمع کردی ہیں، جنہیں پڑھ کر قاری خود اختلافی مسائل کے متعلق معلوم کرسکتا ہے کہ نماز کے کس رکن کے لئے رسول